بلدیہ نور آباد میں صفائی مہم کی شروع، ہر گھر سے کچرا اٹھانے کا دعویٰ

صفائی مہم کے پہلے ہی روز ٹریفک جام، کئی علاقوں میں کچرا اٹھایا نہ جا سکا، شہری بولے: پہلے صفائی کرو پھر مہم چلاؤ

رپورٹ: عمران صدیقی

نور آباد (پ ر) 12 ستمبر: بلدیہ نور آباد نے شہر کو صاف کرنے کے لیے ہر گھر سے کچرا اٹھانے کی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ پیر کے روز میونسپل کمیٹی کے 20 ٹریکٹر، 3 ایکسکیویٹر اور 150 صفائی کارکن مختلف علاقوں میں بھیجے گئے۔ مہم کا افتتاح میونسپل کمیٹی کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر فرحان لطیف نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر گھر سے روزانہ کچرا اٹھایا جائے گا اور جو علاقہ صاف نہیں ہوگا، وہاں کے ذمہ دار افسر کی تنخواہ روک لی جائے گی۔

مہم کے پہلے ہی روز شدید ٹریفک جام دیکھنے میں آیا۔ مین بازار، گھنٹہ گھر چوک اور ریلوے روڈ پر کئی گھنٹے گاڑیاں رینگتی رہیں۔ ٹریفک پولیس کے مطابق کچرا اٹھانے والی گاڑیاں ایک ہی راستے سے گزر رہی تھیں، جس کی وجہ سے جگہ جگہ رکاوٹ پیدا ہوئی۔ ایس پی ٹریفک محمد یونس بلوچ نے کہا کہ متبادل راستے اختیار کیے جائیں، تاہم کئی مقامات پر یہ انتظام بھی ناکام رہا۔

شہری کچرا اٹھانے کے طریقۂ کار پر بھی سوال اٹھا رہے ہیں۔ محلہ قاضیاں کے رہائشی حاجی نذیر احمد نے کہا کہ ’’ہم نے کچرا گھر کے باہر رکھا تھا، گاڑی آئی اور چلی گئی، کسی نے ہارن تک نہیں دیا‘‘۔ کئی علاقوں میں خواتین کا کہنا تھا کہ صفائی کارکن گھروں کے اندر سے کچرا لینے کے بجائے باہر سے ہی واپس چلے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر فرحان لطیف نے اعتراف کیا کہ پہلے دن کچھ مسائل سامنے آئے، تاہم ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ایک ہفتے کا وقت دیا ہے، اس دوران ہر گلی اور ہر محلے کا نظام درست کر لیا جائے گا‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ شکایات کے لیے ہیلپ لائن 1139 قائم کی گئی ہے اور ہر یونین کونسل میں شکایت سیل بنائے گئے ہیں۔ ان کے مطابق اب تک 412 شکایات درج کی جا چکی ہیں، جن میں سے 268 کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔

میونسپل کمیٹی کے ترجمان کے مطابق مہم کے دوران 7 ٹن کچرا روزانہ اٹھایا جائے گا اور اسے شہر سے باہر قائم ڈمپنگ سائٹ پر منتقل کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ ’’ہم کچرا اٹھا کر صرف منتقل نہیں کریں گے بلکہ اس کی علیحدگی بھی کریں گے، خشک اور گیلا کچرا الگ الگ ہوگا‘‘۔ تاہم ڈمپنگ سائٹ پر اس کا کوئی انتظام ابھی تک نظر نہیں آیا۔

شہری تنظیم ’’شہری آواز‘‘ کے صدر پروفیسر نعیمہ رشید نے مہم کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ’’صفائی اچھی بات ہے، لیکن پہلے نالوں کی صفائی ہونی چاہیے تھی، مہم کے پہلے ہی روز نالوں سے نکلنے والا کچرا سڑکوں پر آ گیا‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مہم کی نگرانی کے لیے ایک آزاد کمیٹی بنائی جائے۔

(باقی صفحہ 12، کالم 7 میں ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل کی 12 نئی بسوں کا روٹ آج سے شروع ہو گیا

پہلے ہی روز 3 بسیں خراب، مسافر گھنٹوں انتظار کرتے رہے، ڈرائیوروں کی تربیت کا مطالبہ

رپورٹ: ثمینہ فاروق

ضلع کونسل کی 12 نئی بسوں پر مشتمل پبلک ٹرانسپورٹ سروس کا روٹ نمبر 7 پیر کے روز باقاعدہ طور پر شروع ہو گیا۔ یہ روٹ ریلوے اسٹیشن سے شروع ہو کر گلشنِ اقبال، نیو سبزی منڈی اور یونیورسٹی روڈ سے ہوتا ہوا ضلع کونسل کمپلیکس پر ختم ہوتا ہے۔ روٹ کی لمبائی 38 کلومیٹر ہے اور اس پر 12 بسیں ہر 15 منٹ کے وقفے سے چلنی تھیں۔ تاہم پہلے ہی روز 3 بسیں خراب ہو گئیں اور مسافروں کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑا۔

منصوبے کے مطابق ہر بس میں 40 نشستیں ہیں اور کرایہ 30 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ طلبہ کے لیے 50 فیصد رعایت کا اعلان کیا گیا ہے۔ ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کی تعیناتی بھی کی گئی ہے۔ ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق ڈرائیوروں کی بھرتی میرٹ پر کی گئی اور ان کے لائسنس کی تصدیق کی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ڈرائیور شائستہ ہوں اور مسافروں سے اچھا برتاؤ کریں، شکایت کی صورت میں فوری کارروائی ہوگی‘‘۔

پہلے ہی روز بسیں وقت پر روانہ نہیں ہو سکیں۔ ریلوے اسٹیشن پر موجود مسافروں نے بتایا کہ صبح 8 بجے کی پہلی بس 9 بج کر 40 منٹ پر آئی۔ گلشنِ اقبال کے رہائشی محمد یونس نے کہا کہ ’’ہم دفتر جانے کے لیے بس کا انتظار کر رہے تھے، کنڈکٹر نے کہا کہ بس خراب ہو گئی ہے، دوسری بس کا کوئی پتا نہیں‘‘۔ کئی مسافروں نے شکایت کی کہ بسوں میں پنکھے اور روشنی کا نظام بھی درست نہیں۔

ضلع کونسل کے ایڈمنسٹریٹر نے منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ’’یہ منصوبہ شہریوں کی سہولت کے لیے شروع کیا گیا ہے، ابتدائی مسائل کو دور کر لیا جائے گا‘‘۔ انہوں نے کہ